

## Historical Performance of Various Investment Avenues

After several years of subdued performance during FY17 to FY23, the Pakistan Stock Exchange (PSX) has staged a dramatic turnaround. In FY24, the KSE-100 Index delivered record return of 89% in PKR and 94% in USD. The momentum continued into FY25, with a return of 60% in PKR and 57% in USD. Over the two-year period from July 2023 to June 2025, PSX became the world's best-performing market, posting a cumulative return of 203% in PKR and 205% in USD. During the same period, Policy Rate has declined sharply, budget deficit has narrowed, current account has turned to a surplus, and inflation has eased significantly. Fitch, Moody's and S&P Global have upgraded the credit rating of Pakistan and the smooth commencement of the IMF program strengthened investors' confidence.

Historical market data cannot predict the future but it is still a useful guide to understand the potential risks and rewards for investors. With that in mind, we examine past performance of key domestic asset classes for a 24-year period from July 2001 to June 2025. We have included seven asset class categories for which long-term data is available: Treasury Bills, Bank Deposits, National Savings Schemes (NSS), Pakistan Investment Bonds (PIBs), Stocks, US Dollar and Gold. Inflation, as measured by CPI, has averaged 9.4% per annum during the period, and the Pak Rupee has depreciated against the US Dollar by 6.4% per year.

The historical analysis, as given in the Table below depicts that stocks offered the highest nominal and real return amongst all the asset classes. An investment of PKR 100 in stocks in July 2001 would be worth PKR 9,194 by the end of June 2025. During the same period, PKR 100 investment in T-Bills and bank deposits would have increased to a paltry PKR 1,006 and PKR 468, respectively.

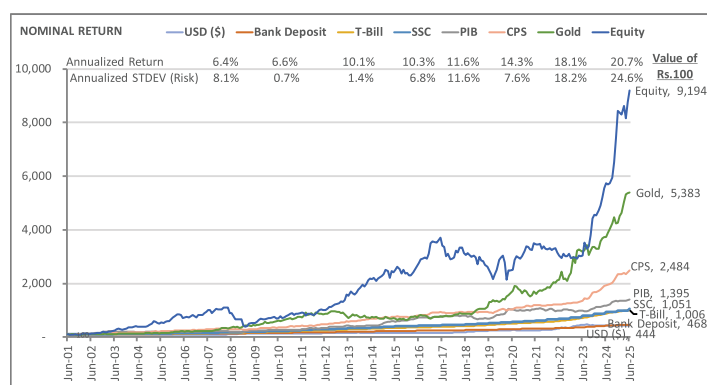
**Historical Performance of Asset Classes (July 2001 – June 2025)**

Asset class	US Dollar (\$)	Bank Deposit	T-bill	Special Savings Certificates (SSC)	Pakistan Investment Bonds (PIB)	Capital Protected Strategy (CPS)	Gold	Equity (Stock Market)
Nominal annualized return	6.4%	6.6%	10.1%	10.3%	11.6%	14.3%	18.1%	20.7%
Average Inflation	9.4%	9.4%	9.4%	9.4%	9.4%	9.4%	9.4%	9.4%
Real return (adjusted for inflation)	-2.7%	-2.5%	0.6%	0.8%	2.0%	4.5%	7.9%	10.3%
Annualized Standard Deviation (Risk)	8.1%	0.7%	1.4%	6.8%	11.6%	7.6%	18.2%	24.6%
Value of Rs. 100 at the end of 24 years - Nominal value	444	468	1,006	1,051	1,395	2,484	5,383	9,194
Value of Rs. 100 at the end of 24 years - Real value (Net of Inflation)	51	54	116	121	161	286	621	1,060

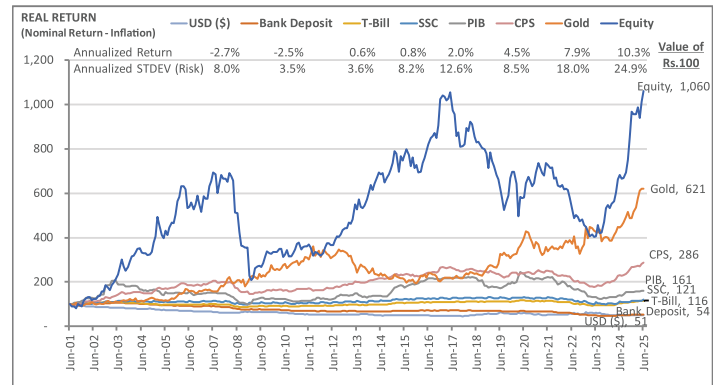
Source: SBP, PSX, NSS website, NBP Funds Research

The outcome of the above analysis supports the basic notion that there is a positive relationship between risk and return, meaning higher the risk the higher the return. In line with the expectation, stocks exhibited the highest volatility, and bank deposits and T-Bills have the lowest risk. The analysis also shows that over a long investment horizon, stocks delivered the highest return.

One take away from this analysis is that investors with long-term goals like educating their children, owning a house, or saving for retirement should have some portion of their assets invested in stocks, preferably through stock mutual funds, while investors with low-risk appetite and short-term investment needs, should invest in bank deposits or in money market / income funds.



**Investment Outlook:** Following phenomenal equity returns over the past two years, the stock market appears well-positioned to deliver healthy gains going forward. We believe the broader market uptrend is likely to continue, supported by a steady improvement in economic conditions under the ongoing IMF program. Contributing factors include moderating inflation, a stronger external account position, easing global commodity prices, and the potential reallocation of liquidity from fixed income to equities. We find it noteworthy to mention that despite sharp surge in KSE-100 Index, valuations of companies are still attractive, as the Price-to-Earnings multiple of the market is 7.3 times, significantly below the long-term average of 7.9x. Furthermore, the market offers an attractive dividend yield of 6–7%.



Investors with medium to long-term investment horizon are advised to invest in the stock market via our NBP Stock Funds to capture attractive valuations, whereas risk averse investors can benefit from the high interest rate environment by investing in our NBP Savings Funds.

## سرمایہ کاری کی متعدد ذرائع کی تاریخی کارکردگی

مالی سال 2017 سے مالی سال 2023 کے دوران کئی سالوں کی ناقص کارکردگی کے بعد پاکستان اسٹاک ایکسچینج (کے ایس ای 100 انڈیکس) نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مالی سال 2024 میں اسٹاک مارکیٹ نے پاکستانی روپے کی قدر میں 89 فیصد اور امریکی ڈالر کی قدر میں 94 فیصد کاربیکارڈ منافع دیا۔ مالی سال 2025 میں بھی اسٹاک مارکیٹ نے پاکستانی روپے کی قدر میں 60 فیصد اور امریکی ڈالر کی قدر میں 57 فیصد کا بہترین منافع دیا۔ جولائی 2023 سے جون 2025 تک کے دو سال کے عرصے میں پاکستان اسٹاک مارکیٹ دنیا کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی مارکیٹ رہی، اور پاکستانی روپے کی قدر میں 203 فیصد اور امریکی ڈالر کی قدر میں 205 فیصد کا زبردست مجموعی منافع اپنے سرمایہ کاروں کو دیا۔ اسی مدت کے دوران، افراط زر میں نمایاں کمی آئی، پالیسی کی شرح میں تیزی سے کمی ہوئی، بجٹ خسارہ کم ہوا اور کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس میں تبدیل ہو گیا۔ منج، موڈیز اور ایس اینڈ پی گلوبل نے بھی پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ کو اپ گریڈ کیا ہے اور آئی ایم ایف پروگرام کے تسلسل سے سرمایہ کاروں کا اعتماد مضبوط ہوا ہے۔

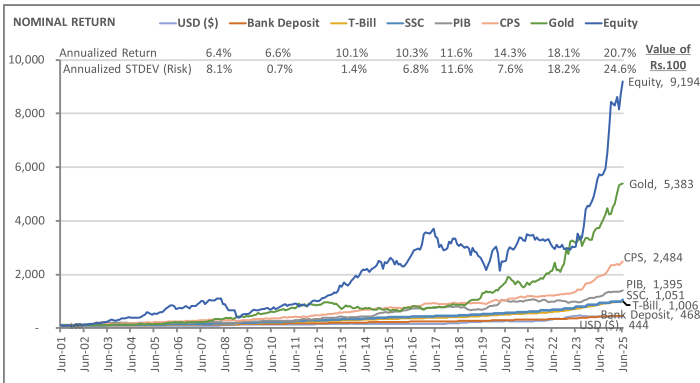
ضروری نہیں ہے کہ سرمایہ کاری کے مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں، لیکن گزشتہ کارکردگی سے سرمایہ کاری کے ممکنہ منافع اور رسک کے لئے مفید معلومات ملتی ہیں۔ ہم نے سرمایہ کاری کے دستاویزات (7) مختلف ذرائع 24 سال پر محیط تجزیہ کیا ہے جس میں ٹریڈی بلز، بینک ڈپازٹس، قومی بچت اسکیم، پاکستان انویسٹمنٹ بانڈ، اسٹاک مارکیٹ، امریکی ڈالر اور سونا شامل ہیں۔ پچھلے 24 سالوں میں افراط زر کی سالانہ شرح 9.4 فیصد رہی جبکہ اس دوران روپے کی قدر میں سالانہ 6.4 فیصد کمی ہوئی۔

مندرجہ ذیل گوشوارے سے یہ بات ظاہر ہے کہ اسٹاک مارکیٹ نے سرمایہ کاری کے دیگر ذرائع کے مقابلے میں سب سے زیادہ منافع دیا ہے۔ اگر افراط زر کو مد نظر رکھیں تو بھی اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی سب سے بہتر رہی ہے۔ اگر کسی نے جولائی 2001 کو اسٹاک مارکیٹ میں 100 روپے کی سرمایہ کاری کی ہوتی تو جون 2025 میں 100 روپے کی قدر بڑھ کر 9,194 روپے ہو جاتی۔ اسی دوران اگر ٹریڈی بلز اور بینک میں 100 روپے لگائے ہوتے تو ان کی قدر بلترتیب 1,006 روپے اور 468 روپے ہو جاتی۔

## سرمائے کے مختلف ذرائع کی کارکردگی (جولائی 2001 سے جون 2025)

Asset class	US Dollar (\$)	Bank Deposit	T-bill	Special Savings Certificates (SSC)	Pakistan Investment Bonds (PIB)	Capital Protected Strategy (CPS)	Gold	Equity (Stock Market)
Nominal annualized return	6.4%	6.6%	10.1%	10.3%	11.6%	14.3%	18.1%	20.7%
Average Inflation	9.4%	9.4%	9.4%	9.4%	9.4%	9.4%	9.4%	9.4%
Real return (adjusted for inflation)	-2.7%	-2.5%	0.6%	0.8%	2.0%	4.5%	7.9%	10.3%
Annualized Standard Deviation (Risk)	8.1%	0.7%	1.4%	6.8%	11.6%	7.6%	18.2%	24.6%
Value of Rs. 100 at the end of 24 years - Nominal value	444	468	1,006	1,051	1,395	2,484	5,383	9,194
Value of Rs. 100 at the end of 24 years - Real value (Net of Inflation)	51	54	116	121	161	286	621	1,060

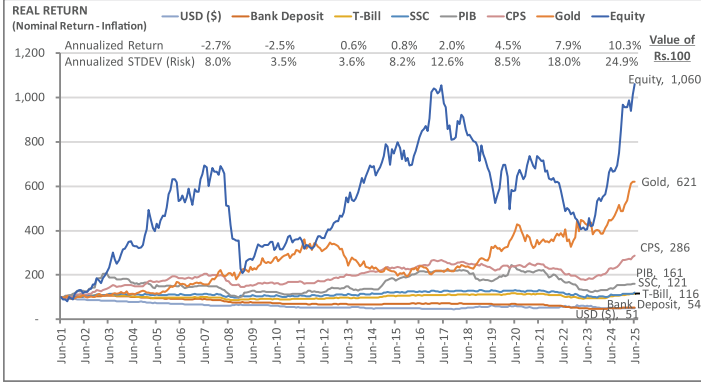
Source: SBP, PSX, NSS website, NBP Funds Research



مندرجہ بالا تجزیے سے اس رائے کو تقویت ملتی ہے کہ منافع اور رسک کا آپس میں مثبت تعلق ہے، دوسرے الفاظ میں زیادہ رسک زیادہ منافع۔ توقعات کے مطابق اسٹاک مارکیٹ کارسک سب سے زیادہ رہا اور بینک ڈپازٹس اور ٹریڈی بلز کا رسک سب سے کم رہا اور طویل مدتی سرمایہ کاری کی صورت میں اسٹاک مارکیٹ نے سب سے زیادہ منافع فراہم کیا ہے۔

ایسے سرمایہ کار جن کے طویل مدتی معاشی مقاصد جیسا کہ گھر خریدنا، بچوں کی تعلیم اور ریٹائرمنٹ کے کیلئے بچت ہیں، ان کو اپنے سرمائے کا کچھ حصہ اسٹاک فنڈز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں لگانا چاہئے۔ وہ سرمایہ کار جو اپنے رسک کو کم رکھنا چاہتے ہیں اور جن کو سرمائے کی قلیل مدت میں ضرورت پڑ سکتی ہے انہیں چاہئے کہ وہ بینک میں یا منی مارکیٹ / فیکسڈ انکم میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری کریں۔

تحتفظات: یہ دستاویز صرف معلوماتی مقصد کے لئے ہے اور اس کا یہ قطعی مقصد نہیں کہ یہ کسی فنڈ کی خریداری یا فروخت کی سفارش یا تجویز کرتا ہو۔ میوچل اور پینٹن فنڈز میں سرمایہ کاری کے نتائج مارکیٹ کے حالات پر منحصر ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں اور رسک کو بخوبی سمجھنے کے لئے آفرنگ دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی بھی سبزر ناماندہ سرمایہ کاری پر متوجہ منافع اور سرمائے کے تحفظ کی کارکنی نہیں دے سکتا۔ این بی پی فنڈز بیمہ دار بانڈز کی دعوہ پروسیجر میں مدد فراہم کرنے کا کردار ادا کرے گا۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی سبزر ناماندہ سرمایہ کاری، یا اس پر ہونے والے متوجہ منافع / سرمائے کے تحفظ / کارکردگی کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ نیشنل بینک آف پاکستان کے نام اور لوگو کے استعمال کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ نیشنل بینک این بی پی فنڈز یا اس کے زیر انتظام کسی بھی سرمایہ کاری اسکیم کی ذمہ داریوں / افراط زں کے لئے جواب دہ ہے۔



آئی ایم ایف پروگرام کے تحت جاری اصلاحات کے نتیجے میں معاشی حالات میں مسلسل بہتری کو دیکھتے ہوئے ہمیں امید ہے کہ پچھلے دو سالوں میں غیر معمولی کارکردگی کے باوجود آگے بھی اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی مثبت رہنے کی توقع ہے۔ جس کی چند بنیادی وجوہات میں ٹیکنی سطح پر افراط زر، کرنٹ اکاؤنٹ کی مضبوط پوزیشن، عالمی اجناس کی قیمتوں میں کمی، اور پالیسی ریٹ میں کمی کے بعد فکسڈ انکم سے سرمائے کا انخلا اور اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری میں اضافہ شامل ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انڈیکس میں زبردست اضافے کے باوجود، اسٹاک مارکیٹ کی بنیادی قدر اب بھی کافی پرکشش ہے، اسٹاک مارکیٹ کا موجودہ 7.3x Price-to-earnings (P/E) ہے جو کہ اپنے طویل مدت کی اوسط 7.9x سے ابھی بھی کم ہے، مزید یہ کہ 6 فیصد سے 7 فیصد کا پرکشش ڈیویڈنڈ منافع بھی متوقع ہے۔

درمیانی سے طویل مدت والے سرمایہ کاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ہمارے این بی پی اسٹاک فنڈز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کریں، جبکہ محفوظ سرمایہ کاری کے خواہشمند سرمایہ کار ہمارے این بی پی بچت فنڈز کے ذریعے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔